از عدالتِ عظمیٰ

سٹیٹ آف اڑیسہ

بنام

ڈویژنل مینیجر، LIC و دیگر

تاریخ فیصلہ 18 مارچ 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک جسٹس صاحبان]

صارفین کے تحفظ کا قانون، 1986: دفعہ 2(1)(o)۔

صارفین کا تحفظ-ایکٹ کی دفعات سے خارج کردہ خدمات-مفت یا ذاتی خدمت کے معاہدے کے تحت خدمات-ذاتی خدمت کا معاہدہ-اس کا قانونی معنی۔

ریاست کے خلاف معاوضے کا دعوی- قابلِ سماعت-مدعا علیہ ایک سرکاری ملازم نے ریاستی کمیشن کے سامنے دعوی دائر کیا-LIC کے خلاف ہرجانے کا حکم دیا گیا-اپیل پر نیشنل کمیشن نے ریاست کے خلاف ہرجانے کا حکم دیا-ریاست کی طرف سے ترجیح دی گئی اپیل-قرار پایا کہ، مدعا علیہ چونکہ سرکاری ملازم تھا، اس لیے وہ ملازمت شرائط کا پابند تھا اور ریاست مدعی علیہ کو کسی نقصان کے بغیر خدمات فراہم کر رہی تھی-ان حالات میں سرکاری ملازم کو ریاست کے خلاف نقصانات کا دعوی کرنے کے لیے ایکٹ کے دائرہ کار سے خارج کر دیا گیا ہے۔

بھارتیہ میڈیکل ایسوسی ایشن بنامِ وی پی شانتا و دیگر ان، [1995] 6 ایس سی سی 651، حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7092 سال 1996۔

ایف اے نمبر 510 سال 1992 میں اڑیسہ میں نیشنل کنزیومر ڈسپیوٹس اینڈ ریڈریسل کمیشن کے مورخہ 17.1.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے وی اے موہنتی اور سی ایس ایس راؤ۔

جواب دہندہ کے لیے پی پی راؤ، ایس راجپا اور کے کے شرما۔

جواب دہندہ نمبر 2 کے لیے مسز شارداد یوی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اس اپیل کو آئین کے آرٹیکل 136 کے تحت خصوصی اجازت پٹیشن گزار کے طور پر مانا جاتا ہے۔

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہے۔

یہ اپیل نیشنل کنزیومر اینڈ ریڈریسل کمیشن، نئی دہلی کے ایف اے نمبر 510 سال 1992 میں 17 فروری 1995 کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ مدعا علیہ - ہری بندھو سیٹھا نے ریاستی کمیشن، اڑیسہ کے سامنے کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ، 1986 (مختصر طور پر، 'ایکٹ') کے تحت ہرجانے کے لیے دعوی دائر کیا۔ ریاستی کمیشن نے پہلے مدعا علیہ -LIC کے خلاف ہرجانے کا حکم دیا۔ اپیل میں، اپیل کنندہ کو فریق- مدعا علیہ کے طور پر شامل کیا گیا اور نیشنل فورم نے ریاست کے خلاف 1,00,000 روپے (صرف ایک لاکھ روپے) ہرجانہ دینے کا حکم دیا اور تین ماہ کی مدت میں معاوضہ ادا کرنے کی ہدایت کی۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

واحد سوال یہ ہے کہ: کیا اپیل کنندہ ایکٹ کے تحت ہری بندھو سیٹھا کو معاوضہ ادا کرنے کا جوابدہ ہے اور کیا دعوی قابل قبول ہے۔ ایکٹ کے دفعہ 2(1)(o) میں 'خدمات' کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے:

'خدمات سے مراد کسی بھی تفصیل کی خدمت ہے جو ممکنہ صارفین کو دستیاب کرائی گئی ہو اور اس میں بینکنگ، فنانسنگ، انشورنس، نقل و حمل، پروسیسنگ، الیکٹریکل یا دیگر توانائی کی توضیعی، بورڈ آف لاجنگ یا ہاؤسنگ کنسٹرکشن انٹرٹینمنٹ، تفریح یا خبروں یا دیگر معلومات کے حصول کے سلسلے میں سہولیات کی توضیعی شامل ہے۔ لیکن اس میں کسی بھی خدمت کو مفت یا ذاتی خدمت کے معاہدے کے تحت توضیع کرنا شامل نہیں ہے۔"

(زیرِ تاکید)

تعریف کی طائرانہ نظر سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ صرف اس کے تحت زیر غور خدمات ہی ایکٹ کے معنی میں خدمات ہیں سوائے اس کے کہ اس کے تحت مذکور خدمات کو خارج کر دیا گیا ہے۔ خارج شدہ خدمات "مفت خدمت یا ذاتی خدمت کے معاہدے کے تحت" ہیں۔ ذاتی خدمت کے معاہدے کے تصور پر بھارتیہ میڈیکل ایسوسی ایشن بنام وی پی شانتا و دیگراں، [619951 ایس سی سی 651] میں اس عدالت کے حالیہ فیصلے میں غور کیا گیا تھا۔ اس عدالت نے اس میں فیصلہ دیا تھا کہ "ذاتی خدمت" کے بیان محاورہ کا ایک معروف قانونی معنی ہے اور اس کی تشریح مخصوص ریلیف ایکٹ کے تحت اس

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

طرح کے معاہدے کے نفاذ کے حق کے تناظر میں کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لیے، ذاتی خدمت کا معاہدہ ایک سرکاری ملازم، کمپنی کے مینجنگ ایجنٹوں اور یونیورسٹی میں پروفیسر کا احاطہ کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ ذاتی خدمت کا معاہدہ ہو سکتا ہے اگر ڈاکٹر اور اس کی خدمات حاصل کرنے کے درمیان مالک اور ملازم کا رشتہ ہو اور اس صورت میں ڈاکٹر کی طرف سے اپنے آجر کو دی جانے والی خدمات کو مذکورہ تعریف میں خارج کرنے والی شق کی بنا پر ایکٹ کی دفعہ 2(1)(o) کے تحت بیان محاورہ کے دائرہ کار سے خارج کر دیا جائے گا۔ دوسری خارج شدہ خدمت مفت فراہم کی جانے والی خدمت ہے۔

یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ مدعاعلیہ ایک سرکاری ملازم تھا اور اس لیے وہ ملازمت کی شرائط کا پابند ہے اور ریاست مقابلہ کرنے والے مدعاعلیہ کو مفت خدمات فراہم کر رہی تھی۔ ان حالات میں، سرکاری ملازم کو ایکٹ کے تحت ریاست کے خلاف کسی بھی نقصان کا دعوی کرنے کے لیے ایکٹ کے دائرہ کار سے خارج کر دیا گیا ہے۔ لہذا، اگر مقابلہ کرنے والے مدعاعلیہ کے لیے کوئی دعوی اٹھتا ہے، تو یہ اس کے لیے کسی دوسرے فورم میں دعوی کرنے کے لیے کھلا ہو گا، لیکن ایکٹ کے تحت نہیں۔ اگر دعوی کو حد سے روک دیا گیا ہے، تو پوری کارروائی کے دوران لیا گیا وقت خارج ہو جائے گا۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document